

یا اللہ جل جلالہ یا کبیر

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا بشیر

من کمالم من فقیر

اوراد و وظائف

سلسلہ اویسیہ کمالیہ

حضرت فقیر پروفیسر باغ حسین کمالؔ رحمۃ اللہ علیہ

بانی سلسلہ اویسیہ کمالیہ

خانقاہ:۔ "دارالفیضان" پنوال (براستہ تحصیل چوک) چکوال۔

فون: 0573-50024

فضیلتِ ذکر

ارشادِ باری تعالیٰ ہے ''وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلاً'' (سورۃالمزمل-۸) ''ساری دنیا سے کٹ کر اپنے رب کے نام کا ذکر کرو''۔۔۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر رب کا نام کیا ہے؟ ۔۔۔اللہ ہی رب کا نام ہے۔۔۔گویا اس آیتِ کریمہ میں اسمِ ذات اللہ کے ذکر کا ہی حکم صادر فرمایا گیا ہے۔ ایک اور مقام پر فرمایا :۔

''وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَۃً وَّ دُوْنَ الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَکُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ'' (سورۃ الاعراف-۲۰۵) '' اور اپنے رب کا ذکر عاجزی اور خوف سے، دل میں اور دھیمی آواز سے صبح و شام کیا کرو اور غافلین میں سے نہ ہو جانا''۔۔۔ ہماری غفلت اور گناہ سے دل زنگ آلود ہو جاتے ہیں، انھیں صاف و شفاف اور منوّر کرنے کیلئے نسخہ شفاء بزبانِ ہادی برحق ﷺ صرف ذکرالٰہی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے :۔

''لِکُلِّ شَیْءٍ صِقَالَۃٌ وَصِقَالَۃُ الْقُلُوْبِ ذِکْرُ اللہ'' (رواہ البیقھی) ''ہر چیز کو صاف کرنے کیلئے کوئی چیز ہوتی ہے اور دلوں کو صاف کرنے کی چیز اللہ کا ذکر ہے''۔۔۔ جب یہ دل پوری طرح صاف و شفاف ہو کر ذکرِ الٰہی سے منوّر ہو جائے تو اس میں تجلّیاتِ باری تعالیٰ ہر آن جلوہ گر ہوتی ہیں، خواہشاتِ نفسانی کے بت پاش پاش ہو جاتے ہیں اور اسے سکون و اطمینان کی لازوال دولت نصیب ہو جاتی ہے۔۔۔کیوں نہ ہو ''اللہ بہت بڑا ہے'' اور

''اللہ کا ذکر بڑی شے ہے'' (سورۃ العنکبوت -۴۵) اسی حقیقت کو قرآن حکیم ان الفاظ میں بیان کرتا ہے'' **اَلاَ بِذِکرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ**'' (سورۃ الرّعد - ۲۸) ''سنو! دلوں کا سکون تو اللہ کے ذِکر میں ہے۔''۔۔۔ اگرچہ ذکرِ الٰہی کی کئی صورتیں ہیں مگر ان کی برتر اور اعلیٰ تر شکل ذِکرِ خفی (قلبی) ہے۔ گویا ذکرِلسانی ابتداء ہے جس کی انتہاء ذکرِ خفی (قلبی) ہے۔ اس بات کی وضاحت درج ذیل حدیث شریف سے بخوبی ہوجاتی ہے۔'' **خَیرُ الذِّکرِ الخَفِیُّ** '' (رواہ فی المسند احمد بن حنبل، شعب الایمان للبیقھی و فی الترغیب جلد دوم صفحہ ۵۳۷) ''بہترین ذکر، ذکرِ خفی ہے۔'' ایک اور حدیث شریف میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے۔'' **اَلْذِّکرُ الَّذِیْ لَا تَسْمَعُہٗ الْحَفَظَۃُ یَزِیْدُ عَلٰی الْذِّکرِ الَّذِیْ تَسْمَعُہٗ الْحَفَظَۃُ سَبْعِیْنَ ضِعْفاً** '' (الجامع الصغیر جلد دوم صفحہ ۱۹، شعب الایمان للبیقھی و کنزالعمال) ''ایسا ذکر (ذکرِخفی قلبی) جسے کراماً کاتبین فرشتے تک نہ سن سکیں، اسے (غیر ذکرِ خفی قلبی) پر جسے وہ محافظ فرشتے بآسانی سن لیتے ہیں ستّر گنا فضیلت حاصل ہے''۔

ذکرِ خفی قلبی

قبلہ رو ہوکر، اندھیرے یا کم روشنی میں مکمل یکسوئی سے بیٹھ جائیں۔ آنکھیں بند کرلیں، نفسانی خواہشات کو دل سے نکالنے اور حواس کو معطل کرنے کی کوشش کریں۔ نیت یہ ہو کہ دل سے گناہوں کا زنگ اُتر جائے،

غفلت دور ہو اور اس میں اللہ کی محبّت پیدا ہو جائے۔

" اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم ○ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ○ ۔۔۔ پڑھ کر تصوّر کریں کہ دل ایک شیشے کی مانند ہے جس پر لفظ اللہ سرخ یا سنہری رنگ میں لکھا ہے۔ اسے خیال کیساتھ پڑھتے ہوئے اَلْ اُٹھائیں اور لَہٗ کی ضرب واپس دل پر لگائیں۔ اس طرح دل ہی دل میں اللہ اللہ کرتے رہیں۔ اس ذکر کو (کم وبیش) دس منٹ کیلئے نمازِ فجر اور مغرب کے بعد معمول بنا لیں۔ "

تلاوتِ قرآنِ پاک

روزانہ کم از کم ایک رکوع ترجمہ کے ساتھ پڑھنا معمول بنالیں۔ تاکہ قرآن عظیم کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی دائمی برکات سے استفادہ حاصل کرنے میں آسانی پیدا ہو جائے۔

درود شریف

ارشادِ خداوندی ہے " اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (سورۃ الاحزاب- ۵٦)

" بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں، تو اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ اور خوب سلام بھیجو " ۔۔۔ درود شریف کی

غیر معمولی اہمیت اُجاگر کرتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔
'' اَوْلٰی النّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَا مَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً '' (رواہ الترمذی)
'' قیامت والے دن وہ شخص میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھا ہوگا'' ۔۔۔ ویسے تو ہر درود شریف کی فضیلت مُسلّم ہے۔ مگر کیا ہی اچھا ہو کہ آپ حضور ﷺ کے انتہائی پسندیدہ مندرجہ ذیل درود شریف پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

مُخَمَّساتِ عَشَرْ

یعنی پانچ پانچ بار پڑھی جانے والی دس چیزوں کا وظیفہ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔
(۱). سورۃ الفاتحہ (۲). سورۃ الکوثر (۳). سورۃ الاخلاص (۴). سورۃ الفلق (۵). سورۃ النّاس (۶). کلمہ طیّبہ (۷). کلمہ تمجید (سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِااللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ). (۸). استغفار (اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ) (۹). رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

تسبیحات

درج ذیل تسبیحات میں سے ہر ایک سو دفعہ پڑھیں (قلّتِ وقت کی صورت میں دس دس بار بھی پڑھ سکتے ہیں)۔ (۱) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (۲) کلمہ طیّبہ (۳) کلمہ تمجید (۴) استغفار

ختمِ خواجگان

ختمِ خواجگان کے لیئے سورۃ الفاتحہ، سورۃالکوثر، سورۃ الاخلاص، تین تین بار ---پہلاکلمہ، تیسراکلمہ اور استغفار پانچ پانچ بار---باقی وقت درود شریف پڑھ کر حسبِ منشاء ایصالِ ثواب کر دیں۔

سِلسلہ اویسیہ کمالیہ

یوں تو اویسی طریقہ پر بہت سے مشائخ نے بالعموم حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنی نسبت و سند سے نوازا مگر دربارِ اقدس ﷺ سے اُنھیں بالخصوص حسب ذیل سلسلہ عطا فرمایا گیا:۔

☆ الٰہی! بصدقہءِ سرورِکونین حضرت محمّد الرّسول اللہ ﷺ
☆ الٰہی! بصدقہءِ سیّدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
☆ الٰہی! بصدقہءِ سیّدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ سیّدنا حضرت عثمان غنیؓ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ سیّدنا حضرت علی المرتضٰیؓ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ سیّدنا حضرت امام حسنؓ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ سیّدنا حضرت امام حسینؓ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت امام اویس قرنیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت امام حسن بصریؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ جنید بغدادیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ ابواسحٰق شامی چشتیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ ابو نجیب سہروردیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ شہاب الدّین سہروردیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ نجم الدّین کُبریٰؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ احمد کبیر رفاعیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ جلال الدّین رومیؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ بہاؤالدّین نقشبندؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ خان محمدؒ
☆ الٰہی ! بصدقہ ءِ حضرت شیخ حاجی احمد ہیلانیؒ

☆ الٰہی ! بصدقہء حضرت شیخ اللہ یار خانؒ

الٰہی ! بصدقہءِ ختم خواجگان وبفیض حضرت باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ اپنا فضل و رحمت شاملِ حال فرما۔ (کسی پریشانی ومصیبت میں سحری کے ذکر کے بعد سلسلہ پڑھ کر یکسوئی قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں، انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی)۔

نوٹ :- اس کتابچہ میں مذکور تمام اوراد و وظائف پڑھنے کی ہر کسی کو اجازت ہے۔ متوسّلین کو تلقین کی جاتی ہے کہ تلاوتِ قرآنِ پاک کے ساتھ ساتھ روزانہ صبح وشام تسبیحات، ذکرِ اسمِ ذات اور وظیفہ مخمّساتِ عشر کے علاوہ اپنی تمام تر ہمّت و وقت صرف درود شریف کے لیے وقف رکھیں اور سال میں آخری عشرہ رمضان شریف، لیلۃ القدر، شبِ برات، شبِ میلادالنبی ﷺ اور شبِ معراج کو جاگ کر زیادہ سے زیادہ درود شریف کا نذرانہ حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جائے۔ نیز پنجگانہ فرض نمازوں کی پابندی کے ساتھ نمازِ تہجد کا بھی خصوصی اہتمام کیا جائے۔

صلائے عام

"دارالفیضان" میں ہر اتوار دن ایک تا دو بجے محفلِ ذکرِ خفی قلبی منعقد ہوتی ہے۔ جبکہ سالانہ اجتماع مارچ کے چوتھے اتوار کو ہوتا ہے۔ سب کو شمولیت کے لیئے دعوتِ عام ہے۔